سوال

اگرانسان کوکفریہ وسوسے آئیں توکیا حکم ہے؟ کیاوہ کافرہوجائے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کوحق پرثابت قدم رکھے۔ انسان کوکفریہ وسوسے شیطان کی طرف سے آتے ہیں۔ اگرانسان ان وسوسوں کواپنا ایمان اورعقیدہ نہیں بناتا اور زبان پرنہیں لاتا تووہ کافرنہیں ہوگا کیونکہ ایسے وسوسوں پرانسان کا اختیارنہیں ہوتا۔ اللہ تعالی کا ہم پرخاص فضل اورکرم ہے کہ اس نے اس طرح کے وسوسوں سے درگزرفرمایا ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ (صحیح البخاری، الأیمان والنذور: 6664)

اللہ تعالی نے میری امت سے وسوسے اوران کے دل کی باتوں سے درگزرفرمایا ہے جب تک وہ ان پرعمل پیرانہ ہوں یاانہیں زبان پرنہ لے آئیں۔

بلکہ بعض احادیث مبارکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کا اس طرح کے وسوسوں کوناپسند کرنا اورزبان پرلانے سے خوف محسوس کرنا اس کے ایمان کے صحیح ہونے کی علامت ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم میں سے کچھ لوگ حاضرہوئے اورآپ سے پوچھا: ہم اپنے دلوں میں ایسی چیزیں محسوس کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی ان کوزبان پرلانا بہت سنگین سمجھتا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا:

وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟» قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: «ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ (صحیح مسلم، الإیمان: 132)

کیا تم نے واقعی اپنے دلوں میں ایسا محسوس کیا ہے؟ ''انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ''یہی صریح ایمان ہے۔

انسان کوچاہیے کہ وہ کثرت کے ساتھ رب کے حضوردعا کرے اوراللہ تعالی کا ذکرکرے، شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، اس طرح کے وسوسوں کے بارے میں مزید سوچنے سے خودکوروکے، اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کرتے ہوئے ان وسوسوں کواس سے دورکردے گا۔ ان شاء اللہ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی